DAR-UL-IFTA
SADIQABAD
Alflah Town Sadiqabad Dist: Rahim yar Khan

Dar-ul-ifta Sadiqabad

دارالافتاء صادق آباد
الفلاح ٹاؤن صادق آباد
ضلع رحیم یار خان

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص امریکہ میں رہتا ہے اور اس نے قربانی کے لیے پاکستان میں جانور لیا ہے، تو اس کے لیے ناخن وغیرہ نہ کاٹنے کا استحبابی حکم کس ملک کے اعتبار سے ہو گا؟ مستفتی: عبد اللہ

الجواب باسم ملهم الصواب

واضح رہے کہ مذکورہ استحبابی حکم ماہ ذی الحجہ کے آغاز سے لے کر قربانی کے جانور کے ذبح ہونے تک ہے، لہذا مسئولہ صورت میں جب تک پاکستان میں جانور ذبح نہیں کر لیا جاتا اس وقت تک امریکی شخص کا بال وغیرہ نہ کاٹنا مستحب ہے۔ **(فتاویٰ رحیمیہ ۳۱/۱۰)**

كما فی بذل المجهود في حل سنن أبي داود: (537/9)

وما ورد في صحيح مسلم: قال رسول الله - ﷺ -: إذا دخل العشر وأراد بعضكم أن يضحي فلا يأخذن شعرًا، ولا يَقْلِمَنَّ ظفرًا"، فهذا محمول على الندب دون الوجوب بالإجماع، فنفي الوجوب لا ينافي الاستحباب فيكون مستحبًا، إلّا أن يستلزم الزيادة على وقت إباحة التأخير، ونهايته مادون الأربعين، فإنه لا يباح ترك قلم الأظفار ونحوه فوق الأربعين.

وفی تكملة فتح الملهم، كتاب الأضاحی: (330/3) مكتبه دار العلوم كراچی

ثم اختلف العلماء فی بيان حكمة هذا الحكم: قال النووی: "والحكمة فی النهی أن يبقى كامل الأجزاء ليعتق من النار، وقيل: التشبه بالمحرم، قال أصحابنا: هذا غلط؛ لأنه لا يعتزل النساء ولا يترک الطيب واللباس وغير ذلک مما يتركه المحرم" قلت: التشبه لا يلزم ان يكون من كل الوجوه، فلو حدثت المماثلة فی بعض الأمور كفت للتشبه فيحتمل أن يكون الشارع استحب أن يتشبه المضحون بالمحرمين فی بعض الأمور.

والله اعلم بالصواب

محمد فرحان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء صادق آباد

08/ذی الحجہ/1441ھ بمطابق 30/جولائی/2020ء

دستخط : مفتی **محمد ابراہیم** صاحب دامت برکاتہم

الجواب صحیح
محمد ابراہیم
۱۲/۸/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
مفتی

دستخط : ... **حسن عزیز** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
عفی عنہ
۱۲/۰۷/۱۴۴۱ھ

دستخط : مفتی **طارق بشیر** صاحب مدظلہم

الجواب صحیح
عفی عنہ
۱۲/۸/۱۴۴۱ھ

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی

دارالافتاء صادق آباد
فتویٰ نمبر 95/20
مورخہ ۱۴۴۱/۱۲/۸
30/7/2020

دارالافتاء صادق آباد
نائب مفتی

Scanned with CamScanner